روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعرات 27 جولائی 2006ء جمادی الثانی 1427 ہجری 27 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 166

کفار کا طرز عمل

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز میں خانہ کعبہ کے قریب موجود تھا تو قریش کے بڑے بڑے لوگ خانہ کعبہ میں اکٹھے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے خلاف باتیں کرنے لگے۔ اتنے میں رسول اللہؐ تشریف لائے اور طواف کرنے لگے جب رسول اللہؐ طواف کے دوران ان سرداروں کے قریب سے گزرتے تو کفار آپ پر آوازیں کستے اور بیہودہ باتیں کرتے راوی کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہؐ کے چہرے پر دکھ کے آثار محسوس کئے۔

(سیرۃ ابن ہشام ذکر مالقی رسول اللہ من الاذی جلد اول صفحہ:289)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ الدھر آیت:5 کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا

............یعنی ہم نے منکروں کے لئے جو سچائی کو قبول کرنا نہیں چاہتے۔ زنجیریں تیار کر دی ہیں اور طوق گردن اور ایک افروختہ آگ کی سوزش۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ سچے دل سے خدا تعالیٰ کو نہیں ڈھونڈتے۔ ان پر خدا کی طرف سے رجعت پڑتی ہے وہ دنیا کی گرفتاریوں میں ایسے مبتلا رہتے ہیں کہ گویا پابزنجیر ہیں۔ اور زمینی کاموں میں ایسے نگونسار ہوتے ہیں کہ گویا ان کی گردن میں ایک طوق ہے جو ان کو آسمان کی طرف سر نہیں اٹھانے دیتا اور ان کے دلوں میں حرص و ہوا کی ایک سوزش لگی ہوئی ہوتی ہے کہ یہ مال حاصل ہو جائے اور یہ جائیداد مل جائے۔ اور فلاں ملک ہمارے قبضہ میں آجائے اور فلاں دشمن پر ہم فتح پائیں۔ اس قدر روپیہ ہو۔ اتنی دولت ہو۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ ان کو نالائق دیکھتا ہے۔ اور برے کاموں میں مشغول پاتا ہے اس لئے یہ تینوں بلائیں ان کو لگا دیتا ہے۔ اور اس جگہ اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ جب انسان سے کوئی فعل صادر ہوتا ہے تو اسی کے مطابق خدا تعالیٰ بھی اپنی طرف سے ایک فعل صادر کرتا ہے مثلاً انسان جس وقت اپنی کوٹھڑی کے تمام دروازوں کو بند کر دے تو انسان کے اس فعل کے بعد خدا تعالیٰ کا یہ فعل ہوگا کہ وہ اس کوٹھڑی میں اندھیرا پیدا کر دے گا۔ کیونکہ جو امور خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ہمارے کاموں کے لئے بطور ایک نتیجۂ لازمی کے مقرر ہو چکے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کے فعل ہیں۔ وجہ یہ کہ وہی علت علل ہے۔ ایسا ہی اگر مثلاً کوئی شخص زہر قاتل کھا لے تو اس کے اس فعل کے بعد خدا تعالیٰ کا یہ فعل صادر ہوگا کہ اسے ہلاک کر دے گا۔ ایسا ہی اگر کوئی ایسا بیجا فعل کرے جو کسی متعدی بیماری کا موجب ہو۔ تو اس کے اس فعل کے بعد خدا تعالیٰ کا یہ فعل ہوگا کہ وہ متعدی بیماری اس کو پکڑ لے گی۔ پس جس طرح ہماری دنیوی زندگی میں صریح نظر آتا ہے کہ ہمارے ہر ایک فعل کے لئے ایک ضروری نتیجہ ہے اور وہ نتیجہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ ایسا ہی دین کے متعلق بھی یہی قانون ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ ان دو مثالوں میں صاف فرماتا ہے:۔

............یعنی جو لوگ اس فعل کو بجا لائے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کی جستجو میں پوری پوری کوشش کی تو اس فعل کے لئے لازمی طور پر ہمارا یہ فعل ہوگا۔ کہ ہم ان کو اپنی راہ دکھا دیں گے اور جن لوگوں نے کجی اختیار کی اور سیدھی راہ پر چلنا نہ چاہا تو ہمارا فعل اس کی نسبت یہ ہوگا کہ ہم ان کے دلوں کو کج کر دیں گے اور پھر اس حالت کو زیادہ توضیح دینے کے لئے فرمایا:۔

............یعنی جو شخص اس جہان میں اندھا رہا وہ آنے والے جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ بلکہ اندھوں سے بدتر۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ نیک بندوں کو خدا کا دیدار اسی جہان میں ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسی جگ میں اپنے اس پیارے کا درشن پا لیتے ہیں۔ جس کے لئے وہ سب کھوتے ہیں۔ غرض مفہوم اس آیت کا یہی ہے کہ بہشتی زندگی کی بنیاد اسی جہان سے پڑتی ہے اور جہنمی نابینائی کی جڑھ بھی اسی جہان کی گندی اور کورانہ زیست ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 388)

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ 2006ء

❁ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 23/ اگست 2006ء کی بجائے 2 ستمبر 2006ء بوقت صبح 7 بجے دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔
جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میٹرک/ایف اے کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع بھجوائیں۔
نتیجہ کی اطلاع کے ساتھ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔
نوٹ: ۔1۔ انٹرویو کے وقت میٹرک/ ایف اے/ ایف ایس سی کی اصل سند اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں۔
2۔ مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ 047-6213563
موبائل نمبر: 0345-7894022
فیکس نمبر 047-6212296،
(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ، ضلع جھنگ)

ضروری اعلان برائے واقفین نو

❁ (1) ایسے واقفین نو اور واقفات نو جو کسی میڈیکل یا ڈینٹل کالج میں زیر تعلیم ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔
نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔
معہ فون نمبر کونسے سال اور کس ادارہ میں زیر تعلیم ہیں۔
کب تک اپنی تعلیم مکمل کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکیں گے۔
(2) کتب حضرت مسیح موعود اور دیگر کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کیلئے جماعت کو ایم۔اے انگلش مخلصین کی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایسے واقفین نو جو ایم۔اے انگلش کرنا چاہتے ہوں فوری طور پر اپنے درج ذیل کوائف سے وکالت وقف نو کو مطلع فرمائیں۔
نام۔ ولدیت۔ حوالہ نمبر۔ موجودہ ایڈریس۔
معہ فون نمبر۔ موجودہ تعلیمی صورت حال۔
کب تک ایم۔اے انگلش کر کے خود کو خدمت دین کیلئے پیش کر سکتے ہیں۔
(وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ)

رپورٹ: جاوید اقبال لنگاہ ۔ مربی سلسلہ لائبیریا

مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کا چوتھا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو 25-26 مارچ 2006ء کو اپنا چوتھا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجتماع کے لئے منرو ویا (Manrovia) سے باہر Leahyan Town کو منتخب کیا گیا۔ یہاں کے خدام نے اجتماع سے قبل وقار عمل کے ذریعہ بانس کا بہت بڑا ہال تیار کیا اور اس کو پھولوں وغیرہ سے خوب سجایا۔ مکرم محمد احسان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اس حلقہ کی کئی مجالس کا دورہ کر کے خدام کو اجتماع کی اہمیت اور شمولیت کی طرف خاص توجہ دلائی۔

پہلا دن

اجتماع کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے خدام کا عہد دہروایا۔ بعدازاں مختلف موضوعات پر لوکل ومرکزی مربیان نے تقاریر کیں جن میں احمدیت کیا ہے؟ احمدیت میں مالی قربانی کی اہمیت، خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد نماز ظہر وعصر اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

اجتماع میں خدام کی دلچسپی کو مزید بڑھانے کے لئے علمی وتربیتی تقاریر کے علاوہ کھیلوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ بعداز نماز عصر Boumi County اور Monstrads County کے درمیان دوستانہ فٹبال میچ ہوا جو ایک ایک گول سے برابر رہا۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد رات گئے تک مجلس سوال وجواب ہوتی رہی۔ خدام نے بڑی دلچسپی لیتے ہوئے دین حق اور عیسائیت کے بارہ میں سوالات کئے۔

دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بعداز نماز فجر درس قرآن وحدیث ہوا۔ اور اس کے بعد وقفہ برائے ناشتہ ہوا۔ ناشتہ کے بعد Indoor Games ہوئیں جس میں خدام نے بڑی دلچسپی سے حصّہ لیا۔

اجتماع کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مکرم صدر صاحب مجلس کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم صدر صاحب نے عہد دہروایا۔ اس کے بعد نماز کی اہمیت، سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اقدس مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

آج منرو ویا سے مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج بھی خدام کی حوصلہ افزائی کے لئے تشریف لائے اور خدام سے خطاب بھی فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام کو اپنی ذمہ داریاں کما حقہ ادا کرنے اور صحیح اور سچے خادم بننے کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم امیر صاحب کے ہمراہ احمدیہ کلینک منرو ویا کے ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب بھی تشریف لائے۔ انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں خدام کی کوششوں کو سراہا۔ مکرم امیر صاحب نے جیتنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔

اس اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام کے علاوہ لجنہ اور انصار نے بھی بڑی دلچسپی سے شرکت کی۔ اس اجتماع میں پندرہ ٹاؤنز کے 125 افراد نے شرکت کی۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خدام کے اندر پاکیزہ تبدیلیاں پیدا فرمائے اور مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو دینی ودنیاوی ترقیات سے نوازے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جون 2006ء)

تقویٰ کی ایک شاخ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارفوں اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی کبھی خود غضب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے“۔

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تقریب آمین

مکرمہ رضوانہ نثار رضی صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم چوہدری فرحان احمد وجاہت نے اللہ کے فضل سے 14 جنوری 2006ء کو تقریباً سوا تین ماہ میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ الحمدللہ۔ بچہ کی عمر چھ سال ہے اور روزانہ نماز اور تلاوت قرآن کریم کر کے سکول جاتا ہے قرآن پاک کا پہلا دور مکمل ہونے پر 15 جنوری 2006ء کو مکرم حافظ نورالزمان صاحب کی زیرنگرانی تقریب آمین منعقد ہوئی اس موقع پر حافظ صاحب نے قرآن پاک کے مختلف حصص اور چند آخری سورتیں سنیں بعدازاں بچے کے نانا محترم چودھری نثار احمد صاحب (حال مقیم سوئٹزرلینڈ) نے دعا کروائی۔ بچے نے قرآن پاک میری نگرانی میں صحت کے ساتھ پڑھا۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کا مزید علم اور اس پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق دے۔ نیز تکمیل قرآن اس کے لئے دین و دنیا کے میدانوں میں باعث برکت ورحمت ہو۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نذیر احمد راجوری صاحب صدر حلقہ مغل پورہ لاہور دل کی تکلیف سے بیمار ہیں کمزوری ہو رہی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ قانتہ مقصود رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مقصود احمد صاحب آف جرمنی (ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور) کا جرمنی میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چودھری محمد شریف گھمن صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خالو مکرم رانا غلام حسین صاحب ولد مکرم حاکم دین صاحب ساکن چک نمبر 347/T.D.A حال چوک اعظم ضلع لیہ 19 جولائی 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ موصوف چک نمبر 347/T.D.A کے لمبا عرصہ زعیم انصاراللہ رہے۔ موصوف بڑے محنتی، ملنسار، صوم وصلوٰۃ کے پابند نظام خلافت سے محبت رکھنے والے شخص تھے۔ موصوف نے اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے بیٹے مکرم رانا رشید احمد صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 347/TDA ہیں اور دوسرے بیٹے مکرم رانا عزیز احمد صاحب پولیس انسپکٹر چوک اعظم ہیں۔ بیٹیوں میں مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اعظم چٹھہ صاحب مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اشرف چٹھہ صاحب چک نمبر 367/TDA مکرمہ عذرا بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اشرف صاحب چیمہ جرمنی میں مقیم ہیں۔ موصوف کی نماز جنازہ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع نے چک نمبر 347/T.D.A میں پڑھائی اور مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع لیہ نے بعد تدفین دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جنت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تقریب شادی

مکرم شیخ مامون احمد صاحب سیکرٹری جائیداد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور و نائب ناظم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ ضلع لاہور کے بھانجے مکرم بابر وقاص احمد صاحب ابن مکرم شیخ مظفر احمد صاحب آف جرمنی کی شادی مورخہ 9 جولائی 2006ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ مکرم بابر وقاص احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ طاہرہ قمر صاحبہ بنت مکرم سمیع اللہ قمر صاحب مرحوم مربی سلسلہ زمبابوے مورخہ یکم اپریل 2006ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں کیا تھا مورخہ 11 جولائی 2006ء کو دعوت ولیمہ مغل بینکویٹ ہال گارڈن ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ چین وجزائر فجی کے نواسے ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترمہ ناہید رضوان صاحبہ اہلیہ مکرم رضوان طارق خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 5 جولائی 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانیال احمد عطا فرمایا ہے۔ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا مکرم چوہدری منور احمد صاحب صابر انکم ٹیکس ایڈووکیٹ لاہور کا نواسہ، مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ اور مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بھانجا ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع میرپور اور کوٹلی آزاد کشمیر کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں

جلسہ سالانہ کی اعلیٰ اغراض، عظیم الشان مقاصد اور بعض نمایاں پہلو

جلسہ سالانہ کی غرض طلب علم، حل مشکلات، دینی ہمدردی اور برادرانہ ملاقات ہے

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں 1891ء کا سال غیر معمولی تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس سال دسمبر کے مہینہ میں جماعت کی تعلیمی، تربیتی اور اشاعت دین حق کے ایک بہت بڑے وسیلہ یعنی جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی اور فرمایا

''اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ .... پر بنیاد ہے۔ اس جلسہ کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی''۔

(مجموعہ اشتہارات ص281 اشتہار 7 دسمبر 1892ء)

بنیادی اغراض و مقاصد

اس جلسہ کی بنیادی اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود نے 30 دسمبر 1891ء کو یہ اعلان فرمایا:۔

تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 351)

صحبت صالحین کا موقع

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا خرچ کرنا ضروری ہے تا کہ اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے اور دعا کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہو گی''۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 351)

اس ربانی جلسہ میں شمولیت کی تاکید

''حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 352)

جلسہ سالانہ کی غیر معمولی برکات

''اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے''۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 352)

علم و عرفان کا پاکیزہ چشمہ

فرمایا: ''تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو............ اپنی جماعت کو طلب علم اور حل مشکلات دین اور ہمدردی (۔) اور برادرانہ ملاقات کے لئے بلایا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 608,606)

صاحب استطاعت ضرور جلسہ میں شامل ہوں

فرمایا: ''لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر، لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ............کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی صعوبت ضائع نہیں جاتی''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 281)

کم مقدرت احباب کے لئے

فرمایا: ''کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہو گا کہ پہلے ہی اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر ہو جائے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 352)

اتفاق و اتحاد اور نئے احمدیوں کا تعارف

فرمایا: ''ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودّد و تعارف ترقی پذیر ہو گا''

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 352)

وفات یافتہ بھائیوں کے لئے دعائے مغفرت

''جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت ہو گی''۔ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 352)

اشاعت دین حق کے لئے تدابیر

حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کا ایک فائدہ یہ بیان فرمایا کہ اس جلسہ میں اشاعت دین اور دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 281)

مہمان نوازی اور لنگر خانہ کا نظام

قادیان جلسہ کے لئے بھی اور عام دنوں میں بھی تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی محبت بھری میزبانی بھی باعث برکت و سعادت ہوا کرتی تھی۔

آپ آنے والے مہمانوں پر لطف و کرم کی انتہا کر دیتے متبسم چہرے سے اپنے ان پیارے مہمانوں کا استقبال کرتے ہر کسی کے ذوق اور مزاج کے موافق اس کی مہمان نوازی کرتے اور عزت و تکریم سے انہیں رخصت بھی کرتے اور جانے والے کی جدائی کے غم کو محسوس بھی فرماتے۔ آپ نے اپنے ان پیارے مہمانوں کی مہمان نوازی کے لئے بھی ایسی پاکیزہ نصائح فرمائی ہیں جو ہر میزبان کے لئے ایک نہایت پاکیزہ راہ عمل ہیں آپ کے بعض ارشادات مختصراً پیش ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو۔ مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 406)

نیز فرمایا:۔

''کسی کے میلے کپڑے دیکھ کر اس کی تواضع سے دستکش نہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہوتے ہیں''۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 170) حضور کو مہمانوں کی جملہ ضروریات کا کس قدر فکر ہوتا تھا اس کا اندازہ اس ایک فقرہ سے ہوتا ہے جو اخبار الحکم نے ''آخری ایام کی ایک بات'' کے عنوان سے تحریر فرمایا آپ فرماتے ہیں:۔

''بعض اوقات مہمانوں کو ایک چیز چاہئے مگر وہ نہیں ملتی تو یہ غم میری روح کو کھا جاتا ہے''۔

شروع میں جلسہ سالانہ کے مہمانوں کا سارا خرچ حضرت اقدس خود برداشت کرتے تھے۔ اور باوجود محدود وسائل کے خدائی کفالت کے وعدوں پر اتنا توکل تھا کہ کبھی متردّد نہ ہوئے۔

خدا تعالیٰ کے یہ سارے وعدے پورے ہوئے اور قادیان کی گمنام بستی سے جاری ہونے والا مسیح موعود کا یہ بابرکت لنگر بھی ساری دنیا میں پھیل گیا اور جلسہ سالانہ کے دنوں میں حضرت مسیح موعود کے دلی محبوں کی میزبانی آج بھی دنیا بھر کے کونے کونے میں لنگر خانہ مسیح موعود کے ذریعہ ہو رہی ہے۔

عالمی بیعت کی مقدس تقریب

حضرت مسیح موعود کی حیات مبارکہ میں ہونے والے اولین جلسہ سالانہ میں کئی خوش نصیب بزرگوں کو مامور زمانہ کی بیعت کا شرف حاصل ہوا اور یہ برکت اور فضل بھی جلسہ سالانہ کا ایسا حصہ بنا کہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال اس جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کر کے مسیح موعود کے دلی محبوں کے گروہ میں شامل ہو رہے ہیں۔

آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار

☆☆☆

ابن عبدالرحمٰن

میاں بیوی کی معاشرت کے سلسلہ میں
حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی رہنما تعلیمات

عدم علم، تیسری دنیا کے رہن سہن، کمزور اقتصادیات اور غلط روایات کے تحت بعض اوقات نئے شادی شدہ بچوں اور بچیوں کے لئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک احمدی کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی تعلیم کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ کیونکہ تعلیمات صحیحہ کے نتیجہ میں وہ یقیناً ظلمات سے نکل کر نور کی طرف آ جائے گا۔ اس سلسلے میں بعض رہنما اصول درج ذیل ہیں۔

آدم کا جوڑا

حضرت مسیح موعود سورۃ النساء آیت 2 کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

''آدم کے وجود میں سے ہی ہم نے اس کا جوڑا پیدا کیا جو حوا ہے تا آدمؑ کا یہ تعلق حوا اور اس کی اولاد سے طبعی ہو نہ بناوٹی اور یہ اس لئے کیا کہ تا آدم زادوں کے تعلق اور ہمدردی کو بقا ہو کیونکہ طبعی تعلق غیر منفک ہوتے ہیں مگر غیر طبعی تعلق کے لئے بقا نہیں ہے کیونکہ ان میں وہ باہمی کشش نہیں ہے جو طبعی میں ہوتی ہے غرض خدا نے اس طرح دونوں قسم کے تعلق جو آدمؑ کے لئے خدا سے اور بنی نوع سے ہونے چاہئے تھے طبعی طور پر پیدا کئے ہیں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد سوم ص202)

بیویوں سے کریمانہ سلوک

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں۔ ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا اور درحقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔...... (ملفوظات جلد اول ص307)

رسول اللہ ﷺ ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔ آپ کی زندگی میں دیکھو آپ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔

میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے (ملفوظات جلد دوم ص387) ...... نمازوں میں عورتوں کی اصلاح اور تقویٰ کے لئے دعا کرنی چاہئے (ملفوظات جلد سوم ص118) ...... انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر یک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہئے اور ہر یک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر شرائط مہمان داری بجا لاتا ہوں اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے۔ مجھے اس پر کون سی زیادتی ہے......

بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے۔ درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے۔

میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے کہ ایک شخص کو خدا نے صدہا کوس سے میرے حوالے کیا۔ شاید معصیت ہوگی کہ مجھ سے ایسا ہوا تب میں ان کو کہتا ہوں کہ تم اپنی نماز میں میرے لئے دعا کرو کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے تو مجھے معاف فرما دیں اور میں بہت ڈرتا ہوں کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جائیں''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ النساء آیت 20 جلد سوم ص230)

عورتوں کو نصیحت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''کوئی عورت نیک نہیں ہو سکتی جب تک پوری پوری خاوند کی فرمانبرداری نہ کرے اور دلی محبت سے اس کی تعظیم نہ بجا لائے اور پس پشت اس کے لئے اس کی خیر خواہ نہ ہو اور پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ عورتوں پر لازم ہے کہ اپنے مردوں کی تابعدار رہیں ورنہ ان کا کوئی عمل منظور نہیں (ملفوظات جلد پنجم ص47)

......عورتوں کے لئے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر وہ اپنے خاوندوں کی اطاعت کریں گی تو خدا ان کو ہر ایک بلا سے بچاوے گا اور ان کی اولاد عمر والی ہوگی اور نیک بخت ہوگی''۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ النساء آیت 35 جلد سوم ص 237)

مرد کے فرائض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص13)

یہ تعلیم غور سے پڑھنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔...... ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت سے نہیں ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص19)

تمام جماعت کے لئے تعلیم

حضرت مسیح موعود کو 1900ء میں الہام ہوا۔

(ترجمہ) نرمی کرو نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سرّ نیکی ہے۔......

اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے اپنی بیوی سے کسی قدر زبانی سختی کا برتاؤ کیا تھا اس پر حکم ہوا کہ اس قدر سخت گوئی نہیں چاہئے۔ حتی المقدور پہلا فرض مومن کا ہر ایک کے ساتھ نرمی اور حسن اخلاق ہے اور بعض اوقات تلخ الفاظ کا استعمال بطور تلخ دوا کے جائز ہے۔ اما بحکم ضرورت و بقدر ضرورت نہ یہ کہ سخت گوئی طبیعت پر غالب آ جائے۔

اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں۔ وہ ان کی کنیزکیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ وعاشروھن بالمعروف یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی (بسر) کرو۔

(تذکرہ ص323)

الگ الگ گھر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سورۃ نور آیت 62 کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''......دیکھو اس میں ارشاد ہے کہ گھر الگ الگ ہوں۔ ماں باپ کا گھر الگ، اولاد شادی شدہ کا گھر الگ۔ (حقائق الفرقان جلد سوم ص233)

عورت پر جبری حکومت نہ کرو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ جو حدیث میں آتا ہے کہ عورتیں پسلی سے پیدا کی گئی ہیں۔ یہ کلام استعارہ کی قسم ہے اور مراد یہ ہے کہ ان کے اخلاق میں ناز کا پہلو غالب ہوتا ہے یعنی خاوند سے اختلاف کرنے کو ان کا دل طبعاً چاہتا ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے کہ عورت اپنے خاوند سے اختلاف کر کے اس سے اپنی بات منواتی ہے اور اس پر اثر ڈال کر اس پر حکومت کرتی ہے اسی کی طرف رسول کریم ﷺ نے اشارہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ عورت پر جبری حکومت نہ کیا کرو بلکہ محبت سے اسے منوایا کرو اور اس کے احساسات کا خیال رکھا کرو کیونکہ وہ بہت سی باتوں میں مرد کے تابع ہوتی ہے۔ طبعاً مرد کے ہر حکم کو پرکھنا چاہتی ہے اور اس سے اختلاف ظاہر کرتی ہے تا حقیقت کو معلوم کرے۔ پس مرد کو بھی چاہئے کہ عورت سے جو بات منوائے دلیل اور محبت سے منوائے اگر جبر اور زور سے منوائے گا تو عورت کا دل ٹوٹ جائے گا اور اس سے پیار کا تعلق مرد سے نہیں رہے گا''۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص303)

بیویوں کے حقوق کی نگہداشت

چند دن ہوئے یہ عاجز خلافت لائبریری ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تقاریر اور خطبات وغیرہ کے غیر مطبوعہ رجسٹر دیکھ رہا تھا۔ وہاں ایک خطبہ نکاح خاکسار کی توجہ کا مرکز بنا۔ اسے استفادہ عام کے لئے نقل کرتا ہوں۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

''حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے جو آخری اور بنیادی وصایا امت کو فرمائی تھیں ان میں سے ایک وصیت یہ بھی تھی کہ

اے لوگو! تم اپنی بیویوں سے نیک سلوک کرو کیونکہ ان کی نگہداشت تمہارے سپرد کی گئی ہے۔

فرمایا:۔

عورت چونکہ کمزور ہے اس لئے تمہارے ذمہ ہے کہ تم اپنی بیویوں کے حقوق کی نگہداشت کرو۔ ان کے جو حقوق تمہارے ذمہ ہیں وہ بھی تم ادا کرو اور اگر کوئی اور بھائی ہونے کی حیثیت میں یا بہن ہونے کی حیثیت میں یا ماں ہونے کی حیثیت میں یا کسی اور حیثیت میں ان کے حقوق غصب کرے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اپنی بیوی کی طرف سے کھڑے ہو جاؤ اور غاصب سے اس کے حقوق لے کر اسے دو۔

پھر آپ نے فرمایا یہ وصیت جو میں تمہیں اس وقت کر رہا ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت تمہیں یاد کرا رہا ہوں۔ کیونکہ کوئی بیوی اپنے خاوند پر اور کوئی خاوند اپنی بیوی پر اس وقت تک حلال نہیں جب تک اللہ تعالیٰ اجازت نہ دے۔ پس جب تم اللہ تعالیٰ کو ضامن بنا کر عقد نکاح کرتے ہو اور اس قسم کے رشتے جوڑا کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ اس بات کا، کہ عورت کو اس کے حقوق ملیں اسی طرح ضامن ہے جس طرح وہ اس بات کا ضامن ہے کہ مرد کو اس کے حقوق ملیں یہاں چونکہ عورت کا ذکر ہے اس لئے فرمایا یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں تم نے یہ رشتہ قائم کیا ہے اگر تم نے اس رشتہ کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کی تو تم اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگے خدا کرے کہ وہ تمہیں اس قسم کی ہر جواب دہی سے محفوظ رکھے اور خدا کرے کہ ہم عقل اور فراست سے کام لینے والے ہوں اور ان حقوق کو ادا کرنے والے ہوں جو اس نے مقرر کئے ہیں تا ہمیں اس کی رضا ہمیشہ حاصل رہے''۔

(غیر مطبوعہ خطبہ نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

دس گھروں سے رابطہ

❁ مکرم منور احمد بسراء صاحب نے حلقہ سلطان پورہ لاہور میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہر روز تقریباً دس گھروں سے رابطہ کرتے رہے اس طرح نماز کی حاضری میں اضافہ ہوا۔ بچوں کی کلاس لگائی گئی۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ)

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب احقر

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

لیکچر لدھیانہ

حضرت مسیح موعود 22 راکتوبر 1905ء کو قادیان سے دہلی کی طرف روانہ ہوئے۔ آپ نے یہ سفر بذریعہ ٹرین کیا۔ یہ آپ کی زندگی کا آخری سفر دہلی تھا۔ آپ بٹالہ اور امرتسر سے ہوتے ہوئے اگلے روز یعنی 23 راکتوبر کو دن تین بجے دوپہر دہلی پہنچ گئے۔ گیارہ روز آپ نے دہلی میں قیام فرمایا۔ پھر آپ دہلی سے روانہ ہوئے اور 5 نومبر کو صبح 11 بجے لدھیانہ پہنچ گئے۔ وہاں پر ایک پبلک لیکچر دینے کی تجویز ہوئی۔ چنانچہ اگلے روز یہ لیکچر ایک مکان کے وسیع باغ میں دیا گیا جو آریہ سکول سے متصل واقع تھا۔ اس لیکچر کی خوش قسمتی کہ اسے حضور نے خود ارشاد فرمایا۔ صبح ساڑھے آٹھ تا ساڑھے گیارہ بجے لیکچر جاری رہا۔ یہ 6 نومبر کو دیا گیا۔ ہزاروں لوگوں نے اس لیکچر کو توجہ سے سنا۔ یہ لیکچر پہلے سے لکھا ہوا نہیں تھا۔ آپ نے زبانی دیا۔

شہر لدھیانہ کی تاریخ

احمدیت میں اہمیت

یہ وہ شہر ہے جہاں کے مشہور بزرگ حضرت صوفی احمد جان صاحب نے حضور کی کتب پڑھ کر یہ شعر کہا اور آپ سے بیعت ہونے کی خواہش ظاہر کی۔

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

لیکن آپ نے انہیں جواب دیا کہ وہ مامور نہیں ہیں۔ البتہ یہ وعدہ فرمالیا کہ اگر کبھی بیعت لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلے آپ سے بیعت لوں گا۔ چنانچہ مامور ہونے کے بعد آپ نے سب سے پہلی بیعت لدھیانہ شہر سے شروع کی۔ افسوس کہ آپ اس وقت وفات پاچکے تھے۔ اس روز کل 40 آدمیوں نے بیعت کی۔ یہ کتاب پہلی بار 1905ء میں شائع کی گئی۔ اس کے کل صفحات 88 ہیں۔

خلاصہ مضامین

لیکچر کے آغاز میں آپ نے فرمایا کہ میں 16 برس کے بعد دوبارہ اس شہر میں آیا ہوں۔ اس وقت آپ کے ساتھ صرف چند لوگ تھے۔ لیکن اب قریباً تین لاکھ لوگ آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ نے فرمایا ”یا تو وہ زمانہ تھا کہ جب میں اس شہر میں آیا اور یہاں سے گیا تو چند آدمی میرے ساتھ تھے اور میری جماعت کی تعداد نہایت ہی قلیل تھی اور یا اب وہ وقت ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت میرے ساتھ ہے اور جماعت کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ چکی ہے اور دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یقیناً کروڑوں تک پہنچے گی“۔ (ص3)

آپ نے تفصیل سے حاضرین کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ ایک مفتری کی تائید نہیں فرمایا کرتا۔ مجھے اس نے وعدہ کے مطابق برکت پر برکت دی۔ لوگوں نے مخالفت کی انتہا کر دی، مجھ پر کفر کے فتوے لگائے گئے اور ہر طرح سے تنگ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اگر یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا تو اس کا ختم ہونا یقینی تھا۔ پھر آپ نے اپنے دعویٰ کو تفصیل سے بیان کیا۔

اس لیکچر میں آپ نے حکومت برطانیہ اور رومی حکومت کا موازنہ بھی فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ حکومت اس رومی حکومت سے بہتر ہے۔ اس وقت بھی مامور زمانہ پر مقدمہ چلایا گیا اور رومی منصف حکومت سے ڈر کر ان کے خلاف فیصلہ دینے پر مجبور ہو گیا۔ لیکن کپتان ڈگلس نے اس حقیقت کے باوجود کہ آپ کے خلاف مدعی ایک نامور پادری ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک تھے، انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور آپ کو اس مقدمہ قتل سے صاف بری کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”میں دیکھتا تھا کہ ڈپٹی کمشنر (ڈگلس) اصلیت کے کھل جانے پر بڑا خوش تھا...... اس نے مجھے کہا کہ آپ ان عیسائیوں کے خلاف مقدمہ کر سکتے ہیں۔ مگر چونکہ میں مقدمہ بازی سے متنفر ہوں میں نے یہی کہا کہ میں مقدمہ کرنا نہیں چاہتا۔ میرا مقدمہ آسمان پر دائر ہے“۔ (ص38)

آپ نے جہاد کے متعلق تعلیم کی وضاحت فرمائی۔ اس کے علاوہ آپ نے بعض پیشگوئیوں کے ٹل جانے کی حقیقت بھی واضح فرمائی۔ حضرت یونس علیہ السلام کے واقعہ کو آپ نے دلیل کے طور پر پیش کیا کہ کس طرح اس کی قوم کی معافی کی وجہ سے وہ عذاب ٹال دیا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا ”یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کا نام غفور ہے۔ پھر کیوں وہ رجوع کرنے والوں کو معاف نہ کرے“۔ (ص53)

آپ نے اپنے لیکچر کا اختتام ان الفاظ پر کیا ”میں آخر پر پھر کہتا ہوں کہ میرے نشانات تھوڑے نہیں ہیں۔ ایک لاکھ سے زیادہ انسان میرے نشانات پر گواہ ہیں اور زندہ ہیں۔ میرے انکار میں جلدی نہ کرو ورنہ مرنے کے بعد کیا جواب دو گے؟ یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ سر پر ہے اور وہ صادق کو صادق ٹھہراتا ہے اور کاذب کو کاذب“۔ (ص88)

مخدوم مجیب احمد طاہر صاحب

ڈی۔این۔اے کیا ہے؟

ہمارا جسم کروڑوں اربوں خلیات سے مل کر بنتا ہے۔ جن کی اپنی فعلیت اور کام ہے۔ مثلاً دماغ کے خلیات یادداشت اور ذہانت کیلئے کام کرتے ہیں۔ دل کے خلیات کی اجتماعی حرکت کی بدولت دل سکڑتا اور پھیلتا ہے۔ کان کے خلیات سماعت میں معاونت کرتے ہیں۔ سائنس دانوں نے کافی تحقیق کے بعد یہ اندازہ لگایا ہے کہ لاکھوں کروڑوں خلیات ہر سیکنڈ میں مرجاتے ہیں اور ان کی جگہ دوسرے خلیات لے لیتے ہیں۔ ہر خلیہ کے مرکز میں نیوکلیئس ہوتا ہے۔ جو خلیہ کے تمام افعال کو منظم اور متحرک رکھتا ہے۔ اس نیوکلیئس میں بہت باریک دھاگہ نما ریشے (Fibers) پائے جاتے ہیں جو عام مائیکروسکوپ سے نظر نہیں آتے۔ بلکہ ان کے مطالعہ کیلئے خصوصی طور پر الیکٹرون مائیکروسکوپ استعمال کرنی پڑتی ہے۔

1882ء میں ایک جرمن حیاتیات دان والتھر فلیمنگ نے دریافت کیا کہ ان دھاگہ نما چیزوں کو لیبارٹری میں خاص کیمیکل سے رنگا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ان ریشوں یا دھاگہ نما چیزوں کو یونانی لفظ ”کروموسوم“، کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یونانی میں ”Chroma“ کا مطلب رنگ جبکہ ”Soma“ کا مطلب جسم ہے۔ یعنی کروموسوم کا معنی رنگین جسم ہوا۔

کسی بھی آدمی کا کروموسوم (D.N.A) سے مل کر بنتا ہے۔ D.N.A دراصل لفظ (Deokiy riboNucleic Acid) کا مخفف ہے۔ D.N.A چار کیمیائی اجزاء (نائٹروجن Base) سے مل کر بنتا ہے۔ ان اجزاء کو اگر A,T,C اور G میں سے کسی سے ملایا جائے تو یہ (D.N.A) کا ایک حصہ بن جائے گا۔ اور یہ سب مل کر جین بن جائیں گے۔ ایک انسانی جسم میں جین کی تعداد کا اندازہ 28 ہزار سے ایک لاکھ 40 ہزار تک لگایا گیا ہے ان ہی جین میں ہاتھی سے لے کر چیونٹی تک کے جسم کی تشکیل کے تمام احکامات اور وراثتی خصوصیات پوشیدہ ہوتی ہیں ان کے مجموعہ سے ہی انسانی زندگی کی کتاب کی تخلیق ہوتی ہے۔

جین کا بنیادی کام پروٹین پیدا کرنا ہے۔ پروٹین جو ہمارے جسمانی نظام کیلئے بہت ضروری چیز ہے غذا کا ہضم ہونا یا پانی سے سیرابی کا معاملہ جسمانی نظام کے ہر کیمیائی عمل میں کسی نہ کسی طور پر پروٹین کی خدمات پیش پیش ہوتی ہیں۔ یہ انسانی جسم کی اکائی یعنی خلیہ کیلئے ستون کی مانند ہیں۔ جبکہ یہ D.N.A سے زیادہ پیچیدگی لئے ہوئے ہے۔ یہی وہ خامرے ہیں جو ہمیں سوچنے اور حرکت کرنے کیلئے توانائی مہیا کرتے ہیں۔

D.N.A ٹیسٹ

D.N.A ٹیسٹ میں کروموسوم میں موجود جین کو چیک کیا جاتا ہے کہ کون سے جین ناکارہ ہیں یا کوئی ایسا جین تو نہیں جو موروثی طور پر منتقل ہوا ہو اور خاص قسم کی بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو اور چونکہ ہر شخص کا Genetic Makeup الگ ہوتا ہے اس لئے D.N.A ٹیسٹ فنگر پرنٹس کا بھی کام دیتا ہے۔ اور اس سے کسی خاص شخص کی شناخت میں بھی مدد ملتی ہے۔

قدیم بابلی تہذیب میں موروثی اور جینیاتی امراض کو بعض عقائد کے ساتھ وابستہ کیا گیا تھا۔ مگر جدید سائنسی تحقیقات کے نتیجہ میں ان جینیاتی خرابیوں کی وجوہات دریافت کر لی گئی ہیں اور D.N.A ٹیسٹ کے ذریعہ کامیابی سے ان امراض کی پیشگوئیاں بھی کی جا رہی ہیں۔ جن بیماریوں کی تشخیص بذریعہ D.N.A ٹیسٹ کی جا رہی ہیں ان میں ذیابیطس، پٹھوں کی بیماری، جنس کا عدم تعین اور سرطان کی بعض بیماریاں شامل ہیں۔

ڈی۔این۔اے ٹیسٹ

کن افراد کیلئے اہم ہے

ڈی این اے ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) کے بارہ میں ایک اہم سوال اٹھتا ہے کہ یہ ٹیسٹ آخر کن لوگوں کیلئے اہم ہو سکتا ہے یہ ٹیسٹ ایسے افراد کیلئے اہمیت کا خصوصی طور پر حامل ہوتا ہے جن کے خاندان میں کوئی موروثی مرض چلا آ رہا ہو اور اس طرح بیماری کی بذریعہ جینیاتی ٹیسٹ بخوبی تشخیص بھی کی جاسکتی ہے۔

دوسرا پہلو جس کے لئے ڈی این اے ٹیسٹ کی افادیت کا اظہار ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ امراض کی تشخیص کے علاوہ ادویات کے چناؤ اور انتخاب کیلئے بھی جینیاتی ٹیسٹ کی مدد لی جاسکتی ہے یعنی ہم میں سے بعض افراد اگر کچھ دوائیں استعمال کریں تو وہ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں مگر وہی ادویات اسی بیماری میں مبتلا دوسرے افراد استعمال کریں تو وہ دیر سے صحت مند ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے بعض کو فائدہ کی بجائے الٹا ان ادویات کا ردعمل ظاہر ہو جاتا ہے جو مرض کے بڑھ جانے یا الرجی کی صورت میں رونما ہوتا ہے اس کی وجہ ہر فرد کی جینیاتی ساخت مختلف ہوتی ہے۔ مستقبل قریب میں D.N.A ٹیسٹ کے ذریعہ جینیاتی ساخت کو مدنظر رکھ کر ادویات سازی کی جائے گی۔

ماخوذ

ٹائٹن

زحل کا زمین سے مشابہ چاند

ٹائٹن زحل کے 50 چاندوں میں سے ایک چاند ہے۔ جسے کرسٹیان ہوئی جنز نے 1655ء میں دریافت کیا۔ یہ سیارچہ 12 لاکھ 21 ہزار 830 کلومیٹر دوری پر زحل کے مدار میں محوگردش ہے۔ اس کا قطر 5150 کلومیٹر اور کمیت 1035e23Kg ہے۔ اس کے بارے میں گزشتہ چند ہفتوں میں حیران کن معلومات ملی ہیں۔ ٹائٹن کو قدیم یونانی نظریہ میں دیوتاؤں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے اور اسے دیوقامت ہونے کے باوجود سیارہ وینس اور گائیا کا بچہ سمجھا جاتا ہے۔ یونانی فلسفے میں یہ اجرام فلکی (دیوتا) جنتوں کے حکمران سمجھے جاتے تھے۔ زیوز (دیوتا) نے ٹائٹن کو اپنے خاندان سے نکال باہر کیا اور اسے دھتکار دیا۔

ٹائٹن سے متعلق طویل عرصہ سے یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ جرم فلکی نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارچہ ہے۔ تاہم حال ہی میں اس کے متعلق حاصل شدہ معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اپنے قطر میں سیارے مرکری سے بڑا نہیں ہے اور سیارے پلوٹو سے سائز اور کمیت میں بڑا ہے۔ ٹائٹن کا طلسم حل کرنے کیلئے زمین سے Voyager وویاگر مشن بھیجا گیا جو اس کی سطح سے 4 ہزار کلومیٹر قریب تک پہنچا۔ اس سے سائنسدانوں کو ایسی نئی معلومات چند منٹ میں مل گئیں۔ جو انسان گزشتہ 300 سال میں حاصل نہیں کرپایا تھا۔ بعد ازاں 2004ء کے آخر میں ایک اور مشن کیسینی ہوئجن Cassini Huygeno اس کے مدار میں پہنچا اور اس نے ٹائٹن کے قریب ترین پہنچ کر اس کے اب تک کئی چکر لگائے ہیں۔ ناسا کا کیسینی آربٹ اور یورپین سپیس ایجنسی کا ہوئیجنز مشن زمین سے 7 سال کی مسافت طے کر کے ٹائٹن تک پہنچا ہے۔ جنوری کے وسط میں یہ مشن اس سیارچے پر اترا اور اس نے اڑھائی گھنٹے تک زمین پر اپنے اوپر نصب مختلف آلات سے انتہائی بیش قیمت ڈیٹا بھیجا۔ اس ڈیٹا کے جائزہ سے سائنسدانوں کو پتہ چلا کہ ٹائٹن اپنی ہیئت میں Ganymede کیلسٹو Callisto، ٹرائی ٹن Triton اور ممکنہ طور پر پلوٹو Pluto سے مماثلت رکھتا ہے۔ اس کی جسامت تقریباً آدھی آبی برف اور نصف چٹانی مواد پر مبنی ہے۔ اس کے 3400 کلومیٹر چٹانی مرکز کو کئی تہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یہ چٹانی مرکز مختلف قسم کی قلمی شکل کی برفانی تہوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ ممکن ہے کہ اس کا اندرونی حصہ ابھی گرم ہو، اگرچہ یہ زحل کے دوسرے چاندوں بشمول ریحا Rhea جیسی جسامت رکھتا ہے تاہم یہ ان سے مقابلتاً ٹھوس ہے کیونکہ یہ اتنا بڑا ہے کہ اس کی کشش ثقل اس کے اندرونی حصے کو معمولی سا دبائے ہوئے ہے۔

نظام شمسی کے تمام سیارچوں سے الگ تھلگ ٹائٹن کی انوکھی فضا ہے۔ اس کی سطح پر 1.5 بار (Bar) سے زیادہ کا دباؤ ہے۔ جو کہ زمین کی سطح کے دباؤ سے 50 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں زمین کی طرح بنیادی طور پر مالیکیولر نائٹروجن ہے۔ جس میں بدبودار گیس (Argon) 6 فیصد سے زائد نہیں جبکہ چند فیصدی میتھین ہے۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ درج بالا مادوں کے علاوہ بھی یہاں درجن سے زائد دوسرے آرگنا مک کمپاؤنڈ کی اچھی خاصی مقدار ہے۔ جن میں ایتھین، ہائیڈروجن، سائنائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور پانی شامل ہے۔ یہ گیسیں میتھین کی طرح ٹائٹن کی بالائی فضا پر حاوی ہیں اور سورج کی روشنی سے تحلیل ہوتی ہیں۔ یہاں پر بھی زمین کی طرح دھند چھائی ہوئی ہے مگر یہ زیادہ گاڑھی ہے۔ اس طرح کئی حوالوں سے یہ سیارہ زمین سے بالکل مشابہ ہے اور اس کی صورتحال ایسی ہی ہے جیسی کہ زمین کی اولین تاریخ جب کرہ ارض پر زندگی کا آغاز ہوا لیکن یہاں کے گدلے اور دھند والے ماحول کی وجہ سے ٹائٹن کی سطح کو دیکھنا قدرے مشکل ہے۔

ٹائٹن کا اپنا کوئی مقناطیسی حصار نہیں۔ بعض اوقات یہ زحل کے مقناطیسی حصار کے بیرونی مدار میں چلا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ سورج کے برقیاتی اور مقناطیسی طوفانوں کی براہ راست زد میں آجاتا ہے۔ اس وجہ سے ہوسکتا ہے اس پر آئیونائزیشن کا عمل ہوتا ہو اور اس کی بالائی فضا سے کچھ مالیکیولز خارج ہوجاتے ہوں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ عمل ٹائٹن کے مخصوص کیمیائی عمل کا حصہ ہو۔

ٹائٹن کی سطح پر درجہ حرارت تقریباً 94K (-290F) ہے۔ اس درجہ حرارت پر برف پگھل نہیں سکتی اسی لئے اس کی فضا میں آبی بخارات کم ہیں۔ ابھی اس کی کیمیائی ہیئت سے متعلق بہت کچھ جاننا باقی ہے۔ اس کی گہری دھندلی فضا میں بادلوں کے بکھرے ٹکڑے دکھائی دیتے ہیں۔ ممکن ہے یہ بادل میتھین، ایتھین یا دوسری کسی عام گیس کے ہوں۔ خلا سے دکھائی دینے والے اس کے نارنجی رنگ کا عقدہ سائنسدان یوں کھولتے ہیں کہ یہ لازمی طور پر دوسرے زیادہ پیچیدہ کیمیکلز جو کہ تھوڑی مقدار میں اس کی فضا میں پائے جاتے ہیں ان کا شاخسانہ ہے۔ جوں جوں کیسینی کے بھیجے ہوئے ڈیٹا کا تجزیہ کیا جائے گا اس کی مزید تفصیلات کا پتہ چلتا جائے گا۔ کیسینی کے یہاں اترنے سے قبل یہ خیال کیا جاتا تھا کہ سیارچے کی فضا میں موجود بادل ایتھین اور میتھین کی بارش کرتے ہیں اور یہ بھی گمان تھا یہاں ایک ہزار میٹر کی گہرائی پر ایتھین اور میتھین کا سمندر تشکیل پارہا ہے۔ تاہم فی الحال اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جاسکتا یہ محض ایک خفیف سا شبہ ہے کہ ٹائٹن پر کوئی حقیقی تغیر وتبدل یا عمل ہورہے ہیں۔ یہاں چند گڑھوں میں سے اگر کوئی واضح دکھائی دیتا ہے تو اس کا مطلب یہی اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ٹائٹن کی سطح ابھی بہت نوخیز ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دکھائی دینے والی جھیلیں بہت زیادہ دلدلی ہوں اور سیالی نہ ہوں اور یہ جھیلیں کبھی بھی مائع سے نہ بھری ہوں۔ کیسینی کے ڈیٹا سے اخذ کئے گئے اولین نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ چونکہ ٹائٹن کے دریا اور جھیلیں فی الحال سوکھی ہیں اس لئے یہاں طویل عرصہ سے بارش نہیں ہوئی۔

ٹائٹن پر مائع کے زوردار بہاؤ اس کی وجہ سے ہونے والے کٹاؤ، بردگی اور میکانی شکست وریخت کے آثار نمایاں ہیں جو کہ اس سیارچے کی فضا سے متعلق غیر معمولی ہیئت ترکیبی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ ہبل ٹیلی سکوپ سے اس سیارچے کا مطالعہ کرنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس کے سامنے والے حصے میں ایک واضح براعظم دکھائی دیتا ہے اور انہوں نے اسے زیناڈ Xanadu کا نام دیا ہے۔ جبکہ ان کے خیال میں اس کے عقبی حصے میں جہاں اندھیرا چھایا رہتا ہے اور ایک طلسم کدہ ہے جس کی طلسمی کیفیت کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا۔ ہوسکتا ہے وہ سمندروں اور جھیلوں پر مشتمل ہو۔ کیسینی نے اعلیٰ درجے کیا نفرا ریڈ امیج بھیجے ہیں جن کی تفصیلات جانچنے کے بعد یہی نتیجہ نکالا گیا ہے کہ اس کی پوشیدہ اور اندھیری سطح دراصل آبی گزرگاہیں اور ساحلی پٹیاں ہیں۔ یہ کیسینی کے انفراریڈ کیمرہ نے ٹائٹن کی سطح پر ایک عجیب وغریب مگر واضح دھبے کو تلاش کیا ہے جس کی وضاحت ابھی نہیں ہوسکتی۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ ٹائٹن مطالعہ کرنے کے لئے ایک مشکل سیارچہ ہے۔ کیسینی کے آلات خصوصی طور پر ٹائٹن کی دھند میں گھسنے کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ اس کے راڈار کے پروں نے اس کی دائیں جانب دیکھا اور ہیوجنز امیجز اس کی سطح کو بالکل صاف دکھاتے ہیں جبکہ آربٹر امیجز ابھی تک غیر واضح ہونے کی بنا پر دل شکستگی کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ ہیوجنز امیجز اتنے کم ہیں کہ ان سے سیارچے کا بالکل تھوڑا سا رقبہ ہی کور ہوتا ہے۔ ڈیٹا کو ترتیب دینے میں ابھی کچھ وقت درکار ہے۔ تاہم یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ ٹائٹن انتہائی عجیب وغریب اور پُرفریب جگہ ہے۔ یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ جہاں ہوائیں، بارش، جھیلیں، آتش فشاں وغیرہ موجود ہوں تو وہ زمین کے ہم مزاج ہی ہوگا۔ ٹائٹن پر زمین جیسے ہی تغیر وتبدیل رونما ہورہے ہیں۔

زمین اور زحل کے چاند (ٹائٹن) دونوں ہی اپنے سائز اور سورج سے اپنے اپنے فاصلے کی وجہ سے ایک دوسرے سے کافی ملتے جلتے ہیں۔ ٹائٹن کی سطح پر جو تبدیلیاں آرہی ہیں، ان کا ایک سبب ہوا، بارش اور آتش فشاؤں کا پھٹنا ہے۔ ایک سائنسدان نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ زحل کے چاند پر جہاں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہتا ہے، انسانی زندگی کو بقا حاصل ہوسکتی ہے۔ ایک دوسرے ماہر فلکیات کا کہنا ہے کہ ٹائٹن نظام شمسی کا وہ چاند ہے جو عوامل کے توازن کی حد تک زمین سے سب سے زیادہ ملتا جلتا ہے۔ ان کے خیال میں زحل کے چاند پر وہ سب کچھ ہوسکتا ہے جو زمین پر ہے یعنی وہاں ہوائیں بھی ہیں، دریائی راستے بھی ہیں بارش کا ثبوت بھی ہے، ممکنہ طور پر جھلیں بھی ہیں اور کچھ اور ایسے زمینی اوصاف بھی جو آتش فشاؤں کا پتہ دیتے ہیں۔ ٹائٹن پر ہونے والی تبدیلیاں اگرچہ زمین پر ہونے والی تبدیلیوں جیسی ہیں لیکن ان تبدیلیوں کے اسباب دونوں جگہوں پر مختلف ہیں۔ مثلاً زمین پر پانی جو کام کرتا ہے۔ زحل کے چاند پر وہی کام میتھین گیس کرتی ہے۔ زمین اور ٹائٹن میں اس اشتراک کا سبب یہ ہے کہ دونوں ہی نظام شمسی میں خاص مقامات پر واقع ہیں جس کے لئے سائز یا کمیت میں اور سورج سے فاصلے میں ایک خاص توازن درکار ہے۔ اسی طرح کا معاملہ زحل کے ایک دوسرے چاند انسلیڈس کا ہے۔

سائنسدانوں کا قول ہے کہ گرم درجہ حرارت اور قطبین محض محاورے کے طور پر استعمال نہیں ہوتے بلکہ یہ کسی بھی سیارے میں حقیقتاً موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح کا معاملہ زحل کے شیر کی دھاریوں والے برفانی چاند انسلیڈس (Enceladus) کا ہے جس کے غیر معمولی Phenomenan نے سائنسدانوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ انسلیڈس صرف 500 کلومیٹر آرپار ہے اور زحل کے گرد 2 لاکھ 38 ہزار کلومیٹر دوری پر محوگردش ہے۔ انسلیڈس کے فضائی ماحول میں 65 فیصد آبی بخارات، 20 فیصد مالیکیولز ہائیڈروجن اور باقی 15 فیصد میں کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ اور مالیکیولز نائٹروجن کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔

سیاروں کے کھوجی سائنسدان خلائی جہاز کیسینی جو کہ بنیادی طور پر زحل کی ہیئت ترکیبی کو جانچنے کے لئے بھیجا گیا ہے نے اس برفانی چاند کے بارے میں بھی تفصیلات بھیجی ہیں۔ کیسینی جب 14 جولائی کو انسلیڈس کی سطح سے 175 کلومیٹر کے فاصلے سے گزرا تو اس نے بہت سے ڈیٹا زمین پر بھیجا ہے۔ اس ڈیٹا سے سائنسدانوں کو واضح یقین دہانی ہوگئی ہے کہ اس سیارچے کے جنوبی قطب کی زمین میں دراڑیں ہیں جہاں سے پانی کے بخارات اٹھتے ہیں جو اس سیارچے

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60540 میں لیفٹیننٹ کرنل بشارت احمد سیٹھی

ولد سیٹھی محمد اسحاق قوم سیٹھی پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی فلیٹ مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 356 مربع گز واقع اسلام آباد مالیتی -/6000000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/800000 روپے (AWT سکیم تحت جمع ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8542+6560 روپے ماہوار بصورت پنشن + متفرق مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیفٹیننٹ کرنل بشارت احمد سیٹھی گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 60541 میں رانا فیاض احمد

ولد رانا محمد اعجاز علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان (فروخت شدہ) واقع ناصر آباد میں میرا حصہ -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر گواہ شد نمبر 2 محمد محمود قریشی

مسل نمبر 60542 میں محمد اعظم صدیقی

ولد محمد اسلم صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زمین 50 کنال 19 مرلے واقع کوٹلی چھور ضلع سیالکوٹ (از ترکہ والد) اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ و پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم صدیقی گواہ شد نمبر 1 منیب عمر صدیقی گواہ شد نمبر 2 فرقان ناصر صدیقی

مسل نمبر 60543 میں ثریا اخلاق

زوجہ اخلاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع کھچیاں نزد ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا اخلاق گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر 60544 میں جاوید احمد راشد

ولد چوہدری حمید احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان رہائشی میں 1/2 حصہ مکان مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دانیال ٹاؤن جو قسطوں پر لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید احمد راشد گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد چوہدری نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 60545 میں فائزہ عصمت

زوجہ مظفر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 11 گرام مالیتی -/14000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ عصمت گواہ شد نمبر 1 آصف جمیل ولد محمد جی احمدی گواہ شد نمبر 2 چوہدری مظفر منیر احمد ولد چوہدری خورشید احمد

مسل نمبر 60546 میں کشور جاوید

زوجہ جاوید احمد راشد پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/58000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور جاوید گواہ شد نمبر 1 آصف جمیل گواہ شد نمبر 2 مرزا ناصر احمد

مسل نمبر 60547 میں عمر طیب درانی

ولد عبدالکریم درانی قوم درانی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1998ء ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر طیب درانی گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر 60548 میں بابر علی قریشی

ولد انوار احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر علی قریشی گواہ شد نمبر 1 عمران احمد قریشی ولد انور احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی وصد محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 60549 میں سعدیہ نصرت

بنت محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنڈا چیچی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت منظوری تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نصرت گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان وصیت نمبر 29486

مسل نمبر 60550 میں نادیہ اعظم

بنت محمد اعظم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان وصیت نمبر 29486

مسل نمبر 60551 میں قراۃ العین عمران

زوجہ حفاظت عمران قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری 10 راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ 2۔ 15 تولے طلائی زیور -/187433 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قراۃ العین عمران گواہ شد نمبر 1 حفاظت عمران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیمان نشاط ولد نشاط احمد خان

مسل نمبر 60552 میں خولہ عتیق

زوجہ مظفر منصور بجہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/480000 روپے۔ 2۔ گاڑی سوزوکی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ مکان 5 مرلہ جوہر ٹاؤن لاہور -/3000000 روپے (ترکہ از والد)۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500+14500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ عتیق زوجہ مظفر منصور گواہ شد نمبر 1 مظفر منصور ولد غلام رسول خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ ولد عتیق احمد

مسل نمبر 60553 میں فرحین سید طارق

زوجہ طارق عدنان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 681 مین سٹریٹ اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2006-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/120000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور کل وزن 272.09 گرام مالیتی -/297394 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحین سید طارق گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ولایت علی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 60554 میں طارق عدنان

ولد پروفیسر مبارک احمد عابد قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 681/C.P اسلام آباد ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی Fx ماڈل 1987ء قیمت -/100000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق عدنان گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد صادق مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبداللہ ریحان ولد ولایت خان

مسل نمبر 60555 میں طاہر محمود

ولد محمد اکبر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار چک نمبر 1 ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد مہدی حسن گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 60556 میں عبدالعزیز

ولد عبدالرشید قوم شیخ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ گلزار پورہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 13 کنال پانچ مرلہ موجودہ قیمت -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زرعی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد خوشی محمد

مسل نمبر 60557 میں منور احمد

ولد مہدی حسن قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار پور چک نمبر 1 ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 کنال جس کی موجودہ قیمت -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد ولد مہدی حسن گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 60558 میں فضل کمال

ولد مرغوب علی زاہد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن کالونی ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل کمال ولد مرغوب علی زاہد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد گواہ

شدنمبر 2 محمد محمود خان ولد محمد نصیر خان

مسل نمبر 60559 میں صوفیہ اسد

زوجہ اسد عمران شاہ قوم غوری پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 7 نیو ملتان کالونی ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/100000 روپے (وصول شد) طلائی زیور 11 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوفیہ اسد زوجہ اسد عمران شاہ گواہ شد نمبر 1 عمران شاہ ولد ادریس احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 60560 میں عمر حیات

ولد وقار عظیم قوم شیخ دھرہ پیشہ آٹو پارٹس کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن عالم کالونی ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر حیات ولد وقار عظیم گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد محمود خان ولد محمد امیر خان

مسل نمبر 60561 میں قاضی اسماعیل طاہر

ولد قاضی افتخار احمد قوم ککے زئی پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور روڈ ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک دوکان رقبہ ایک مرلہ موجودہ قیمت -/500000 روپے۔ 2۔ کار کرولہ ماڈل 96 مالیت -/550000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ کرایہ مکان -/2000 روپے تنخواہ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاضی اسماعیل طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد نور مربی سلسلہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 60562 میں راحم احمد

ولد قاضی اسماعیل طاہر قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشان کالونی پرانا بہاولپور روڈ ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحم احمد ولد قاضی اسماعیل طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 قاضی اسماعیل طاہر ولد قاضی افتخار احمد

مسل نمبر 60563 میں فاخرہ احمد

بنت قاضی اسماعیل طاہر قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور روڈ ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ احمد بنت قاضی اسماعیل طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 قاضی اسماعیل طاہر ولد قاضی افتخار احمد

مسل نمبر 60564 میں فرح احمد

بنت قاضی اسماعیل طاہر قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا بہاولپور روڈ ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح احمد ولد قاضی اسماعیل طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 قاضی اسماعیل طاہر ولد قاضی افتخار احمد

مسل نمبر 60565 میں عبداللہ شاہد

ولد محمد رمضان قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ غیر منقولہ ایک مکان مشتمل برقبہ ایک مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ پلاٹ الفرش کالونی اسماعیل آباد ایک کنال -/350000 روپے۔ 3۔ والد .... حصہ برقبہ دس مرلے برابر حصہ دار ہیں۔ پنجاب ہارڈ ویئر سٹور اسماعیل آباد میں انوسٹمنٹ والد صاحب او رمیرا برابر کا حصہ ہے۔ انوسٹمنٹ -/100000 روپے۔ سے کمائی دو دو لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت آمد جائیداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ شاہد ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد اللہ وسایا

مسل نمبر 60566 میں طیبہ فضل

زوجہ عبداللہ شاہد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیل آباد ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی سونا 5 تولے۔ طلائی سونا 7 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ فضل زوجہ عبداللہ شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 عبداللہ شاہ ولد محمد رمضان

مسل نمبر 60567 میں شاہد محمود ظفر

ولد منظور احمد قوم چغتائی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر موڑ ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود ظفر ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم ولد ملک محمد احمد امتیاز

مسل نمبر 60568 میں چوہدری مقبول احمد

ولد لال دین قوم آرائیں پیشہ .... عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شاداب کالونی ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع ولی پور چک نمبر 175 ننکانہ -/175000 روپے۔ 2۔ 1/2 رہائشی حصہ مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی 1/2 حصہ -/200000 روپے۔ 3۔ گرایجوائٹی کی رقم -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مقبول احمد ولد لال دین گواہ شد نمبر 1 اقبال انجم ولد ملک محمد احمد ممتاز گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول

مسل نمبر 60569 میں رؤف احمد

ولد محمد فاروق قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رؤف احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 جواد احمد اختر ولد افتخار احمد اختر

مسل نمبر 60570 میں محمد حسین

ولد محمد پسند قوم آرائیں پیشہ میڈیکل ریڈیوگرافر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر موڑ MCB ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک پلاٹ برقبہ 5 مرلے مظفر آباد ملتان مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حسین ولد محمد پسند گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر مربی سلسلہ ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وڑائچ مربی سلسلہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 60571 میں ملک الطاف احمد

ولد ملک نور عالم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلیل آباد کالونی ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم گواہ شد نمبر 1 سید احمد سعید ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم ولد ملک محمد احمد ممتاز

مسل نمبر 60572 میں طاہر محمود خان

ولد محمد رفیق خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد گرنمنٹ گرلز سکول حافظ آباد ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 60573 میں امتہ الشکور

زوجہ طاہر محمود خان قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 8 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور زوجہ طاہر محمود خان گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 60574 میں محمد ظفر اللہ

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظفر اللہ ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شفیقت حیات ولد ہارون الرشید گواہ شد نمبر 2 محمد موسیٰ ولد مجید احمد خان

مسل نمبر 60575 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد نذیر احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحمان تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیت -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم زوجہ محمد نذیر گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد نذیر

مسل نمبر 60576 میں امجد جاوید

ولد شیر بہادر قوم جنجوعہ پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد جاوید گواہ شد نمبر 1 بشارت جاوید جوئیہ ولد شیر بہادر گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خالد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 60577 میں عدیلہ احمد

بنت داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین مارکیٹ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ احمد بنت داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 60578 میں فائزہ شریف

بنت شریف احمد قوم گجر پیشہ تدریس (ٹیچر) عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/30400 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس /42275 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ شریف بنت شریف احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان ولد شریف احمد

مسل نمبر 60579 میں عامر سہیل

ولد یحییٰ پرویز قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شمالی کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر سہیل ولد یحییٰ پرویز گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان ولد شریف احمد

مسل نمبر 60580 میں نصیر الدین احمد

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر الدین احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 60581 میں فاتح الدین احمد

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاتح الدین ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 60582 میں امتہ الحق طاہرہ

زوجہ محمد عارف قمر قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور سوا تولہ مالیتی -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحق طاہرہ گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد ولد سجاد احمد خالد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شریف احمد

مسل نمبر 60583 میں غلام زہرہ

زوجہ بشیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 800-34 گرام مالیتی -/48000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غلام زہرہ گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 60584 میں عبدالحیٔ ڈار

ولد محمد امین ڈار قوم کشمیری پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحیٔ ڈار گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 60585 میں خرم اسلام

ولد عبدالسلام قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم اسلام گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن

ایک دن میں 588 رنز

کرکٹ کا کھیل ریکارڈز کا کھیل ہے۔کہا جاتا ہے کہ کرکٹ میں جتنی تیزی سے ریکارڈ بنتے اور ٹوٹتے ہیں اتنی تیزی سے کسی اور کھیل میں نہ بنتے ہیں اور نہ ٹوٹتے ہیں۔

ٹیسٹ میچ میں ایک دن میں زیادہ سے زیادہ رنز بننے کا ریکارڈ جو 27 جولائی 1936ء کو اولڈ ٹریفرڈ، مانچسٹر کے میدان میں انگلستان اور ہندوستان کی ٹیموں کے درمیان کھیلے جانے والے ٹیسٹ میں قائم ہوا۔

اس ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگز کے دوران ایک ہی دن میں 27 جولائی 1936ء کو مجموعی طور پر چھ وکٹوں کے نقصان پر 588 رنز بنائے گئے تھے۔ان میں سے 398 رنز انگلستان نے چھ وکٹوں کے نقصان پر اور 190 رنز ہندوستان نے کسی وکٹ کے نقصان کے بغیر بنائے تھے۔

27 جولائی 1936ء ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا ایک یادگار دن ہے جب ایک ہی دن میں مجموعی طور پر 6 وکٹوں کے نقصان پر 588 رنز بنائے گئے۔ جو آج تک ٹیسٹ میچ میں ایک دن میں بنائے جانے والے سب سے زیادہ رنز ہیں۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

(بقیہ صفحہ 6)

کی فضا میں شامل ہو رہے ہیں۔کیسینی پر نصب آلات نے چاند کی زمین سے اٹھنے والے پاؤڈر سائز کے برفانی ذرے بھی دکھائے ہیں۔آئن اینڈ نیوٹرل ماس سپیکٹو میٹر نے واضح کردیا ہے۔ اس چاند پر آبی بخارات بڑی مقدار میں اٹھتے ہیں۔سائنسدان اس بات پر بھی حیران ہیں کہ سیارچے میں گرم خطہ اس کے جنوبی قطب میں واقع ہے۔عموماً کسی سیارہ کا مرکزی یا استوائی علاقہ گرم ہوتا ہے نہ کہ قطبی علاقہ۔ ماہر فلکیات اظہر ہاشمی نے اس ضمن میں اظہار رائے کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسیلیڈس کے جنوبی قطب کے گرم ہونے کا وصف کسی دوسرے سیارے میں نہیں۔ یہ بات تو ایسے ہی ہے کہ آپ قطب جنوبی سے گزریں اور محسوس کریں کہ گویا زمین کے استوائی علاقوں سے گزر رہے ہیں۔قبل ازیں ماہرین کا خیال تھا کہ گرم خطہ اس کے وسطی علاقہ میں ہوگا مگر توقعات کے برعکس یہ گرم مقام جنوبی قطبی علاقے میں ہے۔ ماہرین اس پزل کو بھی حل کرنے میں کوشاں ہیں۔ ان کے خیال میں اسی علاقے میں ریڈیو ایکٹو مواد اکٹھا ہوگیا ہے یا پھر کشش ثقل کے زوردار بہاؤ ہیں۔اس کی تہہ میں آتش فشاں پہاڑ ہیں یا گیزر جیسا کوئی نظام کام کررہا ہے۔ سیارے کا جنوبی پول غیر معمولی طور پر گرم ہے۔ یہاں کا درجہ حرارت 10 فارن ہائیٹ یا 5 کیلون ہے جو کہ استوائی درجہ حرارت سے زیادہ ہے جبکہ شیر جیسی لائنوں والے علاقے کے قریب بعض دھبے 55 درجے فارن ہائیٹ یا 30 کیلون تک استوائی علاقے سے گرم ہیں۔انسیلیڈس کی حیران کردینے والی گرمی، اندرونی طور پر دراڑ زدہ اور اس کے غیر معمولی طور پر ایکٹو ہونے پر سائنسدان کہتے ہیں کہ سیارچہ کا ایک قطب انتہائی گرم اور دوسرا بالکل مردہ ہونا بڑی ہی حیرت کی بات ہے اور قدرت کا انوکھا مزاح بھی ہے۔کیسینی کے ویژیول اینڈ انفراریڈ میپنگ سپیکٹو میٹر نے جو تفصیلات دی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سیارچے کے جنوبی پول کو ارضیاتی طور پر ایکٹو ہوئے ابھی 10 سال کا عرصہ ہی گزرا ہے۔خلائی گاڑی نے جو تصاویر بھیجی ہیں ان سے اس سیارچے پر پانی کی دو قسموں کی موجودگی کا پتہ چلا ہے۔ایک ٹھوس برف قلمی شکل میں ہے اور دوسرا بالکل تازہ برف ہے۔قلمی شکل کی برف اور ریڈیائی عمل مل کر اس بے ہنگم برف کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں تازہ برف کو بے ہنگم برف میں تبدیل کرنے کا عمل چند دہائیوں میں ہوا ہے اور شاید کم عرصہ میں۔اس کی ٹائیگر سٹرپس پر دونوں قسم کی برف کی سپلائی کا سلسلہ جاری ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے اس سطح کی تشکیل کہیں حال ہی میں ہوئی ہے۔ بہرحال یہ امر طے شدہ ہے کہ یہ چاند مسلسل تکمیل اور تشکیل کے مراحل سے گزر رہا ہے اور میک اپ کررہا ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ زحل کی کھوج لگانے کے لئے بھیجا گیا مشن اپنے اصلی کام کے ساتھ ساتھ دوسرے امور بھی سرانجام دے رہا ہے۔تاہم آئندہ کیسینی اور انسیلیڈس کا آمنا سامنا مارچ 2008ء میں ہوگا اور تب تک ہمیں موجودہ ڈیٹا پر ہی اکتفا کرنا پڑے گا۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 25 ستمبر 2005ء)

خبریں

پاکستان کے خلاف کارروائی کا بھرپور جواب دیں گے۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے کسی کو غلط فہمی نہ رہے پاکستان کے خلاف کارروائی کا بھرپور جواب دیں گے۔ ہم دہشت گردی کے خلاف ہیں۔ انتہا پسندی کے خلاف ہر محاذ پر تعاون کریں گے۔ امن طاقت سے قائم ہوتا ہے۔ لبنان کے پاس طاقت نہیں تھی اس لئے وہاں یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ ہم دفاع کرنا اچھی طرح جانتے ہیں۔ کسی میں پاکستان کے خلاف انگلی اٹھانے کی ہمت نہیں۔

لبنان پر حملے جاری رہیں گے۔ امریکہ اور اسرائیل نے لبنان کے خلاف حملے جاری رکھنے کا اعلان کر دیا ہے اور شام کی ثالثی مسترد کر دی ہے۔ اور کہا ہے کہ حزب اللہ کے غیر مسلح ہونے تک کارروائیوں میں کمی نہیں آئے گی۔ اسرائیل نے لبنان میں سیکیورٹی زون قائم کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔

لبنان میں 32 افراد جاں بحق۔ لبنان پر اسرائیلی بمباری سے 32۔ افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اسرائیل نے بیت جبل پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ جبکہ برطانیہ نے کہا ہے کہ شام اور ایران حزب اللہ کی حمایت ترک کر دیں۔ امریکہ اور اسرائیل نے شام اور ایران کو بحران کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔

پورا خطہ جنگ کی لپیٹ میں آ سکتا ہے۔ سعودی فرمانبروا شاہ عبداللہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملے جاری رہے تو پورا خطہ جنگ کی لپیٹ میں آ سکتا ہے۔

دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ اسرائیلی جارحیت کے خلاف پاکستان برطانیہ اور امریکہ سمیت دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔

شدید بارش۔ پنجاب کے کئی علاقوں میں شدید بارشوں سے 12۔ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے ہیں۔ کئی علاقے زیر آب چکے ہیں۔ بارش سے لاہور کی سڑکیں دریا بن گئیں۔ اور ٹریفک معطل ہو گئی۔ تہہ خانوں اور گھروں میں پانی بھر گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے نمٹنے کے لئے ٹھوس اقدامات کر لئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جولائی

طلوع فجر	3:44
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

سرحدوں پر سیکیورٹی سخت۔ بھارت نے پاکستان سمیت تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ سرحدوں کی سیکیورٹی سخت کر دی ہے اور سیکیورٹی کی تعداد دگنا کر دی ہے۔

سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے لئے امیدوار۔ پاکستان نے کہا ہے کہ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے لئے بھارت کے مقابلہ میں اپنا امیدوار کھڑا نہیں کریں گے۔ ایشائی باشندے کو سیکرٹری جنرل کے عہدے پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ نئے سربراہ کے لئے چاروں امیدواروں کا تعلق ایشیا سے ہے۔ حتمی فیصلہ ستمبر یا اکتوبر میں ہوگا۔

صوبائی اسمبلی ٹوٹی تو بحال ہو جائے گی۔ صوبہ پنجاب کے وزیر اعلےٰ چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کوئی صوبائی اسمبلی ٹوٹی تو تیسرے روز بحال ہو جائے گی۔ اپوزیشن نہ استعفے دے گی اور نہ اسمبلی ٹوٹے گی۔ اگر اپوزیشن نے افراتفری کی تو اسمبلیوں کی مدت ایک سال بڑھا دیں گے۔

نواز شریف کا کردار ختم ہو گیا۔ وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید نے کہا ہے کہ نواز شریف کا کردار ختم ہو گیا ہے۔ بے نظیر سے ڈیل میں سب سے بڑی رکاوٹ میں ہوں۔ نواز شریف انتہا پسندی کی راہ اختیار کئے ہوئے ہیں، بلوچستان کے سردار شر پسند ہیں۔ انہیں کچل دینا چاہئے۔ رمضان کے بعد کے مہینے اہم ہیں۔

C.P.L29-FD